



ترقیاتی معذوریوں میں مبتلا بچوں کی پرورش کر رہے میری لینڈ ایشیائی امریکی نگہداشت کنندگان کے ذریعہ پیش کیے گئے نقطہ ہائے نظر

میری لینڈ ڈیولپمنٹل ڈسبیلٹیز کونسل اور یونیورسٹی آف میری لینڈ اسکول آف سوشل ورک کے معاونت سے انجام دیا گیا ایک ضروریات کا جائزہ

سروے کی اہم ترین دریافتیں اور تجاویز

ترقیاتی معذوریوں میں مبتلا بچوں کے نگہداشت کنندگان اپنے بچوں کے لیے نگہداشت تلاش کرنے کی خاطر متعدد نظام استعمال کرتے ہیں، مگر ہم ایشیائی امریکی خاندانوں کی خصوصی ضروریات کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے ہیں۔ ہم نے خود کو چینی، کوریائی، ہندوستانی، جاپانی، ویتنامی، فلپائنی، اور بنگلہ دیشی بتانے والے 73 والدین کا سروے کیا۔ ان کے بچے خودفکری (autism)، توجہ میں کمی بیش فعالیت کے عارضہ (Attention Deficit Hyperactivity Disorder)، ڈاؤن سنڈروم، یا دیگر ذہنی اور ترقیاتی معذوریوں میں مبتلا تھے۔

(1) ممکنہ ترقیاتی تاخیروں سے متعلق والدین کی تشویشات کو سنیں اور بچوں کی جلدی سے اسکریننگ کر کے انہیں ریفر کریں۔

والدین نے بتایا کہ انہیں ترقیاتی تاخیروں کا پتہ چلنے اور اپنے بچوں کی تشخیص کرانے میں اوسطاً 12 مہینے لگے۔ اکثر والدین نے صحت نگہداشت پیشہ وروں کو اپنی تشویشات کے بارے میں بتایا، مگر صرف ایک تہائی پیشہ وروں نے ہی ترقیاتی اسکریننگ کی یا بچے کو کسی متخصص ڈاکٹر کے یہاں ریفر کیا۔

میں نے خود سے کئی بار سوال کیا: اگر مجھے اور پہلے پتہ چلتا اور میں اپنی بیٹی کا علاج اور پہلے کراہیتی تو؟

میں [ترقیاتی معذوری کی] کمیونٹی میں بہت فعال ہوں۔۔۔ بہت سے [ایشیائی والدین] وسائل اور معلومات کے لیے مجھ پر ہی انحصار کرتے ہیں۔

(2) والدین کا ان کی اپنی کمیونٹی کے ایڈووکیٹس سے رابطہ کرائیں۔

اکثر والدین کو پیرنٹ ایڈووکیٹس کی خدمات موصول نہیں ہوئیں، مگر جن کو بھی یہ خدمات موصول ہوئیں ان میں سے 71% کو ان خدمات سے ملنے والی معلومات اور معاونت سے مدد ملی ہے۔

(3) خدمت تک رسائی کی اہم ترین رکاوٹیں دور کریں۔

دانتوں کی نگہداشت اور عارضی ادارہ جاتی نگہداشت (respite care) جیسی کچھ خدمات کو عام طور پر استعمال نہیں کیا گیا۔ نیز، تقریباً نصف والدین نے اپنا پیسہ خرچ کر کے کچھ معالجاتی خدمات حاصل کیں۔ انگریزی نہ بولنے والے والدین کو اپنے بچے کے فراہم کنندگان کے ساتھ مواصلت کرنے اور معاونتوں تک رسائی حاصل کرنے میں اضافی چنوتیاں پیش آئیں۔

فوائد سے متعلق معلومات کا پتہ لگانا اور اس کے لیے درخواست کرنا مشکل ہے۔۔۔ اگر آپ اس تعلق سے [میری مادری زبان میں] لسانی معاونت فراہم کریں تو اس سے مدد ملے گی۔ مجھے بہت زیادہ طبی لاگتوں کی وجہ سے دب جانے کا احساس ہوتا ہے۔۔۔

میری کمیونٹی کے لوگوں کو اس تعلق سے مدد کی ضرورت ہے کہ وہ میرے بچوں کے ساتھ امتیاز کا معاملہ کم اور برداشت کا معاملہ زیادہ کریں۔

(4) ترقیاتی معذوریوں کے بارے میں کمیونٹی بیداری کو فروغ دیں۔

حالانکہ بہت والدین نے بتایا کہ ان کی کمیونٹی کے لوگ ان کے بچے اور خاندان کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن 65% کا یہ بھی احساس تھا کہ ان کی کمیونٹی کو ترقیاتی معذوریوں کے بارے میں انتہائی کم معلومات ہے اور اس تعلق سے بہت کم جانتے ہیں۔ کچھ والدین کا ماننا تھا کہ ان کی کمیونٹی کے لوگ: (الف) سوچتے ہیں کہ ترقیاتی معذوریوں میں مبتلا بچے "بڑے بو کر صحیح ہو جائیں گے"؛ (ب) ان کے بچوں کے تعلق سے آرام دہ نہیں محسوس کرتے ہیں؛ (ج) یہ سوچتے ہیں کہ ترقیاتی معذوریوں خراب پرورش یا نظم و ضبط کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں؛ یا (د) ان کے بچوں کے بارے میں تکلیف دہ باتیں کہتے ہیں۔

(5) ہر خاندان کی مثبت باتوں اور ان کی نسلی کمیونٹی کے سہارے بہتری لائیں۔

والدین کے ذریعہ بیان کی گئی چنوتیوں کے باوجود، 79% کا کہنا تھا کہ وہ اپنے بچوں کی مثبت چیزوں کو بھی جانتے ہیں۔ مقامی کمیونٹیز اور تنظیمیں، خدمت فراہم کنندگان، اور دیگر ایڈووکیٹس ترقیاتی معذوریوں میں مبتلا بچوں اور ان کے والدین کو طاقت عطا کرنے اور انہیں کمیونٹی لائف کے سبھی علاقوں میں شامل کرنے کے تعلق سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

میرا بیٹا جو بے وہ ہے، میں دنیا کی خاطر اسے بدل نہیں سکتی ہوں۔ میرا خیال ہے کہ اگر میں اس کا تعاون اور مدد جاری رکھوں تو وہ شاندار چیزیں حاصل کرے گا۔

مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی ہمارا فیس بک پیج ملاحظہ کریں:

<https://www.facebook.com/MarylandAANS/>

مزید معلومات کے لیے، برائے مہربانی رابطہ کریں :
سارہ دبابنہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف میری لینڈ بالٹیمور :

Sarah Dababnah, PhD, MPH, MSW

Associate Professor, University of Maryland, Baltimore

sdababnah@ssw.umd.edu